عمر فاروق ٹاؤن کیس اسٹڈی

2008

مرتب وادارت: عمر خان ۔ رانا محمد صادق ۔ زاہد فاروق ۔ رعنا آصف

اس کتابچہ کی اشاعت اربن ریسورس سینٹر اور اورنگی پائلٹ پروجیکٹ۔ ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے تعاون سے ممکن ہوئی۔

او پی پی ۔ آر ٹی آئی رابطے کیلئے:

فون نمبر: 6658021, 6652297

ای میل: opprti@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.oppinstitutions.org

یو آر سی رابطے کیلئے:

فون نمبر: 4559317

ای میل: urc@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.urckarachi.org

فہرست

تعارف	01
پیشہ	
پُرانی آبادی	
علاقے میں ترقیاتی کام	02
- تعمیرات	
- پانی	
- سیوریج	03
- بجلی	
- گیس	
- ٹیلی فون	
- تعلیم	04
- صحت	
- سی سی فلورنگ (پکی گلیاں)	
- پارک	
تحفظ آبادی کے اقدامات	
- لیز	
- بیدخلی کے خطرات	05
- انہدامی کاروائی	06
- پارک پر قبضہ	
آبادی کے ترقیاتی اخراجات کی تفصیل	07
- لوگوں کے اخراجات	
- حکومت کے اخراجات	
تجزیہ	08
ضمیے	09
تصاویر	30

مزید رابطے کیلیے:

وقار اعوان

جنرل سیکریٹری، الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی

36 عمر فاروق ٹاؤن، رفیق شہید روڈ کالاپل، کراچی

فون: 0321-2211154، 021-5211154

عمر فاروق ٹاؤن

عمر فاروق ٹاؤن کی ایریا کیس اسٹیڈی مقامی مکینوں سے لی گئی معلومات، دستاویزات اور تجزیہ پر مشتمل ہے

تعارف:

عمر فاروق ٹاؤن بلاک A، 15.1 ایکڑ پر مشتمل کراچی شہر کے ضلع جنوبی، صدر ٹاؤن میں کالا پل (چاند بی بی برج) اور سموں شہید پل کے درمیان رفیقی شہید روڈ پر واقع ہے جبکہ کالا پل اور بیس سپلائی ڈپو کے درمیان واقع آبادی عمر فاروق ٹاؤن بلاک B کے نام سے موسوم ہے جسکا رقبہ 2.1 ایکڑ ہے، ماضی میں یہ علاقہ سپلائی روڈ اور ایس ایس ڈی روڈ کے نام سے بھی جانا جاتا رہا ہے۔ عمر فاروق ٹاؤن کے مشرق میں چنیسر گوٹھ اور PECHS سوسائٹی کا بلاک نمبر 6 ہے جبکہ ریلوے لائن کے بائیں طرف آرمی بیس سپلائی ڈپو واقع ہے۔ جنوب میں ہزارہ کالونی اور ڈیفنس سوسائٹی کا علاقہ ہے مغربی سمت میں کراچی کینٹ اسٹیشن اور جناح اسپتال واقع ہیں جبکہ شمال میں شاہراہ فیصل، گورا قبرستان اور FTC فلائی اوور واقع ہیں (نقشہ ضمیمہ نمبر 1 پر دیکھیے)۔ عمر فاروق ٹاؤن صوبائی اسمبلی کے حلقہ نمبر P.S-113 اور قومی اسمبلی کے حلقہ نمبر N.A-250 کی حدود میں واقع ہے۔ 2002ء کی انتخابی فہرست کے مطابق یہاں رجسٹرڈ ووٹروں کی تعداد 676 ہے جبکہ آبادی 4,000 کے قریب ہے۔

یہاں گھروں کی کل تعداد 332 ہے بلاک A میں مکانات کی تعداد 265 ہے جبکہ بلاک B میں 67 مکانات واقع ہیں۔ ان میں 60 فیصد سے زائد گھر RCC کے پختہ بنے ہوئے ہیں بقایا 40 فیصد گھروں کی چھتیں سیمنٹ اور ٹین کی چادروں کی ہیں جبکہ تمام گلیاں 1988ء میں پکی کی گئی تھیں۔ لوگوں نے 1950ء میں 60 مربع گز کا پلاٹ تقریباً 1200 روپے میں خریدا تھا اور اب اتنے ہی رقبے پر تعمیر شدہ مکان کی قیمت تقریباً 4 لاکھ 50 ہزار روپے ہے جبکہ آبادی سے ملحقہ رہائشی سوسائٹیوں میں 120 گز کے تعمیر شدہ بنگلے کی قیمت تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ روپے ہے۔ اس آبادی میں ہزارے وال 70 فیصد، پختون 20 فیصد اور بقایا 10 فیصد پنجابی ہیں۔ یہاں 3 مساجد اور دو مدارس ہیں جبکہ ایک پرائیویٹ اسکول بھی قائم ہے۔

پیشہ:

آبادی کی اکثریت ملازمت پیشہ اور محنت کش افراد پر مشتمل ہے۔ کچھ لوگ قریبی بنگلوں میں بطور گھریلو ملازم کام کرتے ہیں جبکہ تعلیم یافتہ نوجوان مختلف سرکاری محکموں اور نجی اداروں میں ملازمت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین بھی سلائی کڑھائی کے ذریعے اپنے خاندان کی معاشی ترقی میں ہاتھ بٹاتی ہیں۔

پرانی آبادی:

عمر فاروق ٹاؤن کے مکینوں کے دستاویزات اور بیان کے مطابق یہ آبادی قیام پاکستان کے ساتھ ہی سرعت وجود میں

آئی۔ گوکہ اس آبادی کا نام سندھ کچی آبادیز اتھارٹی کی تیار کردہ 1985ء سے قبل کی آبادیوں میں شامل نہیں ہے۔ مگر کچی آبادیوں کی ماسٹرلسٹ میں اس آبادی کا نام شامل نہ ہونے کی ایک وجہ شاید یہ بھی رہی ہو کہ اس آبادی کو ہزارہ کالونی ہی کا ایک حصہ تصور کیا جاتا رہا ہے جبکہ ہزارہ کالونی اور عمر فاروق ٹاؤن کے درمیان سے ریلوے ٹریک گزرتا ہے جو دونوں آبادیوں کے درمیان حد ہے۔

نیچے بتائے گئے دستاویزات کی کاپی ضمیمہ نمبر 5,4,3,2 میں دیکھئے۔

- 1974ء کے دو شناختی کارڈ
- 2002ء کی ووٹرلسٹ
- بجلی کا بل
- اپریل 2003ء میں کراچی ڈویژن سے پاکستان ریلوے کی زمین پر واقع آبادیوں کی فہرست بھیجی گئی۔ مذکورہ فہرست میں عمر فاروق ٹاؤن کو 1985ء سے قبل کی آبادی تسلیم کیا گیا ہے۔

علاقے میں ترقیاتی کام

تعمیرات:

عمر فاروق ٹاؤن میں 60 مربع گز پر تعمیر شدہ مکان کی قیمت 4 لاکھ 50 ہزار روپے کے قریب ہے، اسطرح ان تعمیر شدہ مکانات کی مارکیٹ ویلیو اندازاً 13 کروڑ 28 لاکھ روپے بنتی ہیں۔

پانی:

عمر فاروق ٹاؤن کو پانی کی فراہمی کی ذمہ داری کراچی کنٹونمنٹ بورڈ (KCB) پر عائد ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل تک پاکستان نیوی کے ڈپارٹمنٹ MES کی فراہم کردہ ایک لائن جامع مسجد نظیر یہ تک آتی تھی جہاں موجود نلکے سے اہل علاقہ مقررہ اوقات میں پانی حاصل کرتے تھے، لیکن 2003ء میں MES کی جانب سے یہ کنکشن کاٹ دیا گیا اور علاقے میں فراہمی آب کی صورتحال سنگین ہوگئی۔ کنٹونمنٹ بورڈ کی جانب سے اب روزانہ دو واٹر ٹینکر علاقے کے زیر زمین ٹینک میں ڈالے جاتے ہیں جو کہ علاقے کے مکینوں کی ضرورت کے لئے قطعاً ناکافی ہیں، اکثر لوگ واٹر ٹینکر منگوا کر اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں جس کیلئے ان لوگوں کو فی گھر 2,000 روپے ماہانہ تک ادا کرنے پڑتے ہیں۔

اس صورتحال کے پیش نظر آبادی کے مکینوں نے علاقے میں بورنگ کروانا شروع کردی ہے، عمر فاروق ٹاؤن میں بورنگ کے تقریباً 132 کنکشن ہیں۔ یہاں کے مکینوں نے بورنگ کیلئے تقریباً 11 لاکھ 63 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

1995ء میں اہالیانِ عمر فاروق ٹاؤن کا ایک وفد سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو سے ملا اور اپنے علاقے کی لیز اور

پانی کے مسئلے پر بات کی، وزیراعظم نے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو ہدایات دیں، بعدازاں ڈپٹی کمشنر کراچی ساؤتھ کے ساتھ میٹنگ میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ عمر فاروق ٹاؤن کیلئے KWSB نے پانی کی "3 انچ قطر کی ایک لائن ڈالی تھی جسے بعد میں منقطع کردیا گیا۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 6)

سیوریج :

1986ء میں سڑک کے کنارے نالہ تعمیر کیا گیا اور 1987ء میں علاقے میں سیوریج لائنیں ڈالی گئیں جو کہ بڑھتی ہوئی آبادی کا دباؤ برداشت نہیں کر پارہی ہیں اور آئے دن گٹر ابلتے رہتے ہیں۔ سیوریج کے نظام کی فراہمی کیلئے حکومتی اداروں نے 10 لاکھ روپے سے زائد خرچ کئے ہیں۔ نئی سیوریج لائن ڈالنے کیلئے کراچی کنٹونمنٹ بورڈ کو درخواست بھی دی گئی لیکن کوئی کاروائی نہیں کی گئی۔

بجلی :

1986ء میں ہی اہل علاقہ نے بجلی کے کنکشن کے حصول کیلئے KESC کے حکام سے رابطہ کیا، ابتدا میں کچھ رکاوٹیں پیش آئیں لیکن کونسلر حافظ غلام سرور صاحب کی کوششوں سے یہ مسئلہ حل ہوگیا، اب ہر گھر میں بجلی موجود ہے۔ بجلی کے حصول کیلئے مکینوں نے تقریباً 20 لاکھ روپے خرچ کئے ہیں۔ اس کے برعکس ریلوے بلاک کے مکین بدستور غیر قانونی کنڈے کے ذریعے بجلی حاصل کرتے ہیں۔ ایک مسئلہ بہرحال موجود ہے کہ چونکہ مکانات پر سلسلہ وار نمبر نہیں ہیں لہٰذا بجلی کے بل گھروں میں نہیں دیئے جاتے ہیں بلکہ ایک دوکان پر رکھ دیئے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے مکینوں کو بروقت بجلی کے بل موصول نہیں ہوپاتے۔

گیس :

قدرتی گیس کی فراہمی علاقے کا ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے اور 2003ء تک علاقے میں گیس نہیں تھی لیکن پھر اہل محلّہ نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک نجی کنٹریکٹر سے رجوع کیا اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے متعلقہ حکام نے گیس کی فراہمی پر آمادگی ظاہر کی۔ 2004ء میں عمر فاروق ٹاؤن کو گیس فراہم کردی گئی اور اب 85 فیصد گھروں میں گیس کنکشن موجود ہیں۔ لوگوں نے گیس کی مد میں تقریباً 15 لاکھ روپے خرچ کئے ہیں۔

ٹیلیفون :

1987ء میں علاقے میں پہلا ٹیلیفون کنکشن فراہم کیا گیا اور آج اکثر مکین اس سہولت سے استفادہ حاصل کررہے ہیں۔ اہلِ علاقہ نے ٹیلی فون کی سہولت کے حصول کیلئے اندازاً 12 لاکھ 50 ہزار روپے خرچ کئے ہیں۔

تعلیم :

عمر فاروق ٹاؤن سے نزدیک ترین سرکاری اسکول کا فاصلہ تقریباً 2 کلومیٹر ہے البتہ الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر انتظام ایک سیکنڈری اسکول قائم ہے جہاں علاقے کے طلبہ وطالبات کی اکثریت تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ دینی تعلیم کا ایک مدرسہ طالبات کیلئے اور ایک مدرسہ طلبہ کیلئے بھی موجود ہے۔

صحت :

علاقے میں کوئی ڈسپنسری، مرکز صحت حتیٰ کہ پرائیویٹ کلینک بھی موجود نہیں ہے۔ علاج معالجے کیلئے اہل علاقہ جناح اسپتال سے رجوع کرتے ہیں یا پھر آس پاس کے علاقوں میں پرائیویٹ ڈاکٹروں سے علاج کراتے ہیں۔

سی سی فلورنگ (پکی گلیاں) :

1988ء میں علاقے کی تمام گلیاں پختہ کی گئی تھیں جو آج تک تقریباً درست حالت میں ہیں مگر اب KCB کے حکام اس علاقے کی تعمیر وترقی پر مزید پیسہ خرچ کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

پارک :

1990ء میں KCB نے نیوی ہائٹس کے بالمقابل خالی پلاٹ پر ایک پبلک پارک بنایا تھا جس میں بچوں کیلئے جھولے نصب کئے گئے اور مناسب شجر کاری بھی کی گئی لیکن کچھ عرصے بعد مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کے سبب پارک ویران نظر آنے لگا۔

تحفظِ آبادی کے اقدامات

لیز :

☆ عمر فاروق ٹاؤن کے مکین عرصہ دراز سے اپنے علاقے کی لیز کیلئے کوشاں ہیں، یہ علاقہ دو محکموں پاکستان ریلوے اور کراچی کنٹونمنٹ بورڈ (KCB) کی زمین پر واقع ہے۔ دونوں محکموں میں اس حوالے سے مراسلت بھی ہوتی رہی ہے کہ یہ طے کیا جائے کہ آیا کتنی زمین کونسے محکمے کی ہے مگر ریلوے حکام نے اس بارے میں سرد مہری اختیار کر رکھی ہے۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 7)

☆ سندھ کچی آبادیز اتھارٹی (SKAA) نے بھی کراچی کنٹونمنٹ بورڈ اور پاکستان ریلوے کو عمر فاروق ٹاؤن کی زمین کے بارے میں متعدد خطوط لکھے تاکہ یہ مسئلہ حل ہو سکے لیکن اب تک عمر فاروق ٹاؤن کا مستقبل غیر یقینی ہے۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 8)

☆ دسمبر 1991ء کو KCB نے عمر فاروق ٹاؤن کے بارے میں ایک قرارداد منظور کی جس میں بتایا گیا کہ اب تک 7 لاکھ روپے عمر فاروق ٹاؤن کے ترقیاتی کاموں کیلئے خرچ کئے جا چکے ہیں اور 5 لاکھ 20 ہزار روپے اس مقصد کیلئے 92-1991 کے بجٹ میں رکھے گئے ہیں۔ بورڈ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ عمر فاروق ٹاؤن ایسی جگہ واقع ہے کہ اسے کنٹونمنٹ ایریا سے خارج نہیں کیا

جاسکتا کیونکہ ریلوے لائن کے دوسری طرف کلفٹن کنٹونمنٹ بورڈ کا علاقہ ہے۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 9)

☆ مئی 1999ء کو علاقہ کونسلر نے SKAA کے ڈائریکٹر کو ایک خط تحریر کیا جس میں علاقے کی ریگولرائزیشن کیلئے درخواست کی گئی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 10)

☆ اگست 2001ء کو SKAA کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے پاکستان ریلوے کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کو ایک خط بھیجا جس میں عمر فاروق ٹاؤن کی لیز کیلئے گفت وشنید کی دعوت دی گئی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 11)

☆ اگست 2001ء میں ہی علاقے کے ایک وفد نے الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری وقار اعوان کی قیادت میں وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی عمر اصغر خان سے اسلام آباد میں ملاقات کی اور علاقے کی لیز کی تحریری درخواست پیش کی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 12)

☆ ستمبر 2001ء میں KCB کے ایگزیکٹو آفیسر کو علاقہ کونسلر نے درخواست پیش کی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 13)

☆ فروری 2002ء کو سابق ممبر قومی اسمبلی نے صوبائی وزیر بلدیات کو عمر فاروق ٹاؤن کی لیز کے بارے میں ایک خط لکھا۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 14)

☆ مارچ 2002ء کو صوبائی وزیر بلدیات سے میٹنگ کیلئے درخواست کی گئی جو رد کر دی گئی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 15)

☆ مارچ 2003ء کو الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری نے ایگزیکٹو آفیسر KCB کو علاقے کے سروے کیلئے تحریری درخواست دی۔ علاقے کے لوگوں نے 2002ء میں اپنی مدد آپ کے تحت 40 ہزار روپے کی خطیر رقم سے پرائیویٹ آرکیٹیکٹ سردار بخاری سے علاقے کا نقشہ بنوایا اور نقشے سمیت دیگر دستاویزی ثبوت پر مشتمل فائلیں پاکستان ریلوے، KCB اور SKAA کے دفاتر میں جمع کروائیں۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 16)

☆ ستمبر 2003ء میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلویز کو ایک درخواست بھیجی گئی جس میں علاقے کی Demarcation اور NOC کیلئے استدعا کی گئی تھی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 17)

☆ جنوری 2005ء میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ریلویز کو علاقے کی Joint demarcation اور Survey کیلئے درخواست بھیجی گئی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 18)

☆ فروری 2005ء میں مشیر بلدیات کو عمر فاروق ٹاؤن کے سروے اور لیز کیلئے درخواست تحریر کی۔ (دیکھئے ضمیمہ نمبر 19)

بیدخلی کے خطرات:

جب کبھی پاکستان ریلوے کے حکام ریلوے ٹریک کے اطراف قائم آبادیوں کے ہٹائے جانے کا معاملہ اٹھاتے ہیں تو ریلوے اہلکار علاقے میں آکر ریلوے ٹریک کے قریب واقع مکانات پر نشانات لگا کر چلے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے مکین شدید ذہنی اضطراب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ دسمبر 2000ء میں ریلوے حکام نے ایک نوٹس علاقے میں تقسیم کیا جس پر اہل محلہ نے فوراً اعلیٰ حکام سے بات چیت کی اور اس عمل کو رکوایا لیکن تا حال جبری بیدخلی کی تلوار یہاں کے مکینوں کے سروں پر لٹک رہی ہے۔

انہدامی کاروائی:

فروری 1998ء میں کالا پل (چاندلی بی برج) کی توسیع کرتے ہوئے کالا پل سے جناح ہسپتال کی طرف ایک ریمپ (Ramp) کی تعمیر کے باعث تقریباً 100 مکانات مہندم کر دئے گئے۔ یہ کاروائی اچانک کی گئی تھی اور مکین بمشکل اپنے گھروں کا سامان نکال سکے۔ متاثرین کی آبادکاری کیلئے MPA سردار عبدالرحیم نے ذاتی دلچسپی لی اور جن لوگوں کے مکانات مسمار ہوئے تھے انہیں جونیجو ٹاؤن میں متبادل پلاٹ دیدیے گئے۔ مذکورہ مثال کو سامنے رکھتے ہوئے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ آئندہ بھی اگر اس آبادی میں ریلوے ٹریک کے ساتھ یا سڑک کی توسیع کیلئے کوئی انہدامی کاروائی کی جاتی ہے تو متاثرین کو متبادل پلاٹ اور معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

پارک پر قبضہ:

1993-94ء میں ایک باثر SDM نے پارک پر قبضے کی کوشش کی جسے KCB اور اہل محلہ نے ناکام بنادیا۔ یہ پارک خاصے عرصے تک اہل محلہ کو صحت مند سرگرمیوں کیلئے میسر رہا لیکن 2003ء میں ایک غیر ملکی موبائل فون کمپنی کی نظر انتخاب اس پارک پر پڑی اور پھر ریلوے حکام کی ملی بھگت سے یہاں موبائل ٹاور کی تنصیب کیلئے بنیادیں کھود دی گئیں۔ اہل محلہ نے بساط بھر احتجاج کیا لیکن انہیں ریاستی طاقت کے زور پر خاموش کر دیا گیا اور KCB نے بھی اس ضمن میں کوئی دلچسپی نہ لی۔ آج اس پلاٹ پر ایک سروس اسٹیشن اور موبائل ٹاور موجود ہے جس کی وجہ سے اہل محلہ علاقہ میں موجود اپنی واحد تفریحی سہولت سے محروم ہو چکے ہیں۔

آبادی کے ترقیاتی اخراجات کی تفصیل:

1۔	گھروں کی تعداد	332
2۔	گلیوں کی تعداد	34
3۔	آبادی	4,000

لوگوں کے اخراجات:

لاگت روپوں میں

1۔	زمین اور تعمیر شدہ گھر (60 گز کے مکان کی قیمت تقریباً 4لاکھ 50ہزار روپے ہے)	13 کروڑ 28لاکھ	13,28,00,000
2۔	پانی	11لاکھ 66ہزار	11,66,000
3۔	سیوریج	1لاکھ 25ہزار	1,25,000
4۔	بجلی	20لاکھ	20,00,000
5۔	گیس	15لاکھ	15,00,000
6۔	ٹیلی فون	12لاکھ 50ہزار	12,50,000
7۔	اسکول (1)	8لاکھ	8,00,000
8۔	طبی سہولیات	——	
9۔	مسجد (3)	40لاکھ	40,00,000
10۔	دکانیں (25 تقریباً)	25لاکھ	25,00,000
	ٹوٹل	14 کروڑ 61لاکھ 41ہزار	**14,61,41,000**

گورنمنٹ کے اخراجات:

1۔	پانی	2لاکھ	2,00,000
2۔	سیوریج	10لاکھ 4ہزار	10,04,000
3۔	بجلی	——	
4۔	گیس	——	
5۔	پکی گلیاں	——	
	ٹوٹل	12لاکھ 4ہزار	**12,04,000**

نوٹ: بجلی اور گیس کے اخراجات معلوم نہیں ہو سکے۔

تجزیہ:

عمر فاروق ٹاؤن نصف صدی سے زائد قدیم آبادی ہے، مزدور طبقے کی یہ آبادی پرائم لینڈ پر قائم ہے۔ پرائم لینڈ پر آبادی ہونے سے جہاں آبادی کے مکینوں کی زمین کی قیمت بڑھتی چلی جارہی ہے وہیں ریلوے ٹریک کی توسیع کے نام کی جبری بیدخلی کی تلوار آبادی کے مکینوں پر ہمیشہ لٹکتی رہتی ہے۔

آبادی کے مکینوں کے منتخب نمائندوں اور علاقے کی فلاح و بہبود کیلئے سرگرم عمل الااعوان ایجوکیشنل سوسائٹی نے کراچی کنٹونمنٹ بورڈ اور پاکستان ریلوے سمیت سندھ کچی آبادیز اتھارٹی کو آبادی کی لیز کیلئے درخواستیں دی ہیں حتیٰ کہ 2001ء میں آبادی کے مکینوں نے آبادی کی لیز کیلئے اسلام آباد جاکر سابق وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی عمر اصغر خان سے ملاقات کی۔ سندھ کچی آبادیز اتھارٹی نے علاقے کی زمین کی ملکیت کا تنازعہ طے کرنے کے لیے کراچی کنٹونمنٹ بورڈ اور پاکستان ریلوے کراچی ڈویژن کے ذمہ داران کو خطوط لکھے لیکن تاحال عمر فاروق ٹاؤن کی زمین کی ملکیت کا تنازعہ طے نہیں ہوسکا۔

اہل علاقہ نے اپنے طور پر اپنی مدد آپ کے سنہری اصول کے تحت علاقے میں سوئی گیس اور بجلی کی سہولیات حاصل کیں۔ کراچی کنٹونمنٹ بورڈ نے 1988ء میں گلیوں کی سی سی فلورنگ (گلیوں کی فرش بندی) کی۔ مقامی افراد کو ٹیلی فون کی سہولت بھی حاصل ہے۔

نصف صدی سے زائد پرانی آبادی کے مکینوں کے آپس میں گہرے سماجی اور سیاسی رشتے استوار ہیں، اردگرد کے علاقوں میں موجود مختلف اداروں میں خدمات انجام دیکر مقامی لوگ روزگار حاصل کررہے ہیں۔ علاقے کے باشندوں کو ریلوے اسٹیشن نزدیک ہونے کی وجہ سے ریلوے کے ذریعے سفر کی سہولت حاصل ہے، شہر میں سفر کیلئے ہر وقت ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر ہے اور جناح ہسپتال سمیت دیگر کئی بڑے ہسپتال آبادی کے قریب واقع ہیں، صرف علاقے کے لوگوں کا اہم مسئلہ لیز کا ہے۔ شہر کے اہم مقام پر آبادی کی زمین ہونے کی وجہ سے مختلف اداروں سمیت اوروں کی نظریں بھی زمین کے حصول پر لگی ہوئی ہیں۔ علاقے کے مکینوں کے مطالبہ کے مطابق آبادی کی زمین کی ملکیت سے متعلق فیصلہ پاکستان ریلوے اور کراچی کنٹونمنٹ بورڈ کو اب کرلینا چاہئے تاکہ عوام کی دیرینہ خواہش کے مطابق عوام کو لیز جیسی بنیادی سہولت میسر آسکے۔ اس آبادی کے مکینوں کا ایک اور اہم مسئلہ پینے کے پانی کا حصول ہے۔ ان دنوں آبادی میں ٹینکرز کے ذریعے غیر معیاری اور ناکافی پانی میسر ہے۔ آبادی کے مکین مہنگے داموں پانی خرید کر یا بورنگ کرواکر اپنی ضروریات پوری کررہے ہیں۔

علاقے کی تعلیمی میدان میں ترقی کے لیے الااعوان ایجوکیشنل سوسائٹی گزشتہ کئی سالوں سے سرگرم عمل ہے، سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری وقار اعوان آل پاکستان الائنس برائے کچی آبادیز کے بھی اہم ذمہ دار ہیں۔ اس سوسائٹی کے بہت قریبی روابط اربن ریسورس سینٹر کراچی اور اورنگی پائلٹ پروجیکٹ سے استوار ہوچکے ہیں۔

امید ہے کہ اگر آبادی کے مکین اپنی آبادی میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ آبادی کی لیز کیلئے بھی اسی طرح متحد اور سرگرم عمل رہے تو جلد عمر فاروق ٹاؤن کی یہ آبادی لیز ہوگی اور آبادی کے مکینوں کا دیرینہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔

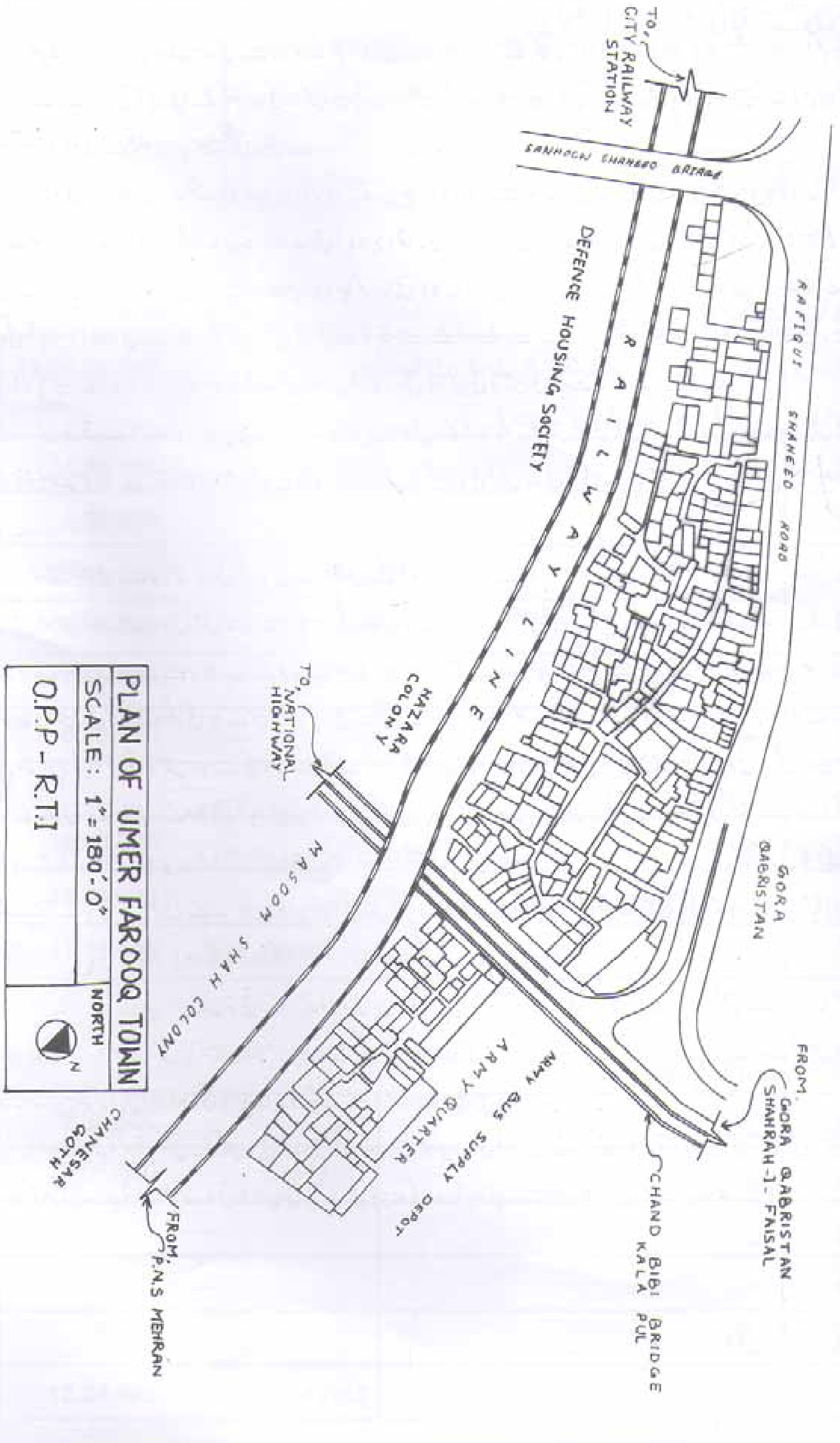
TO, CITY RAILWAY STATION
DEFENCE HOUSING SOCIETY
RAILWAY LINE
RAFIQUE SHAHEED ROAD
GORA QABRISTAN
HAZARA COLONY
TO, NATIONAL HIGHWAY
MASOOM SHAH COLONY
ARMY QUARTER
ARMY BUS SUPPLY DEPOT
FROM, GORA QABRISTAN SHAHRAH-I-FAISAL
CHAND BIBI BRIDGE KALA PUL
CHANESAR GOTH
FROM, P.N.S MEHRAN
PLAN OF UMER FAROOQ TOWN
SCALE: 1" = 180'-0"
O.P.P - R.T.I
NORTH
N

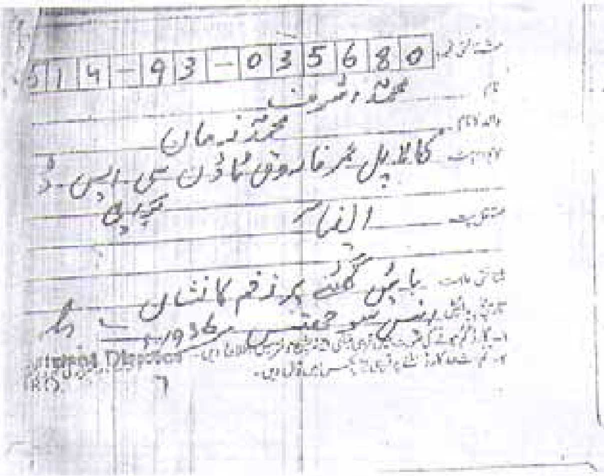
514-93-035680

KR 44/761 27.5.1974

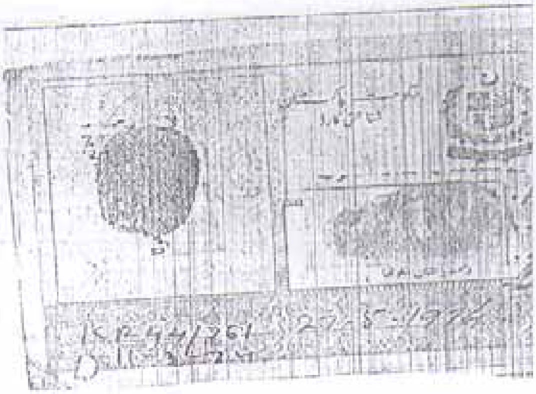
KR 44/761 27.5.1974

کیبنٹ

118011004

سلسلہ نمبر	گھرانہ نمبر	نام	والد کا نام	شناختی کارڈ نمبر	یکم جنوری 2002 کو عمر	پتہ
31	79	دلدار حسین	محمد فاروق	514-48-031492	53سال	150-A عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
31	79	اسرار احمد	دلدار حسین	514-80-196949	21سال	150-A عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
32	81	عمر نواز خان	مراد خان	516-88-341093	33سال	14 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
32	82	تسنیم	خلیل الرحمن	514-82-144109	90سال	164 عمر فاروق ٹاؤن کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
32	82	خلیل الرحمن	محمود	514-42-053282	60سال	164 عمر فاروق ٹاؤن کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
323	82	منور خان	گل بادشاہ	123-88-679033	33سال	14 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
324	82	سجاول خان	خلیل الرحمن	514-92-144107	28سال	A/164 عمر فاروق ٹاؤن کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
325	82	نعیم احمد	خلیل الرحمن	514-79-144108	23سال	164 عمر فاروق ٹاؤن کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
326	83	عبداللہ جان	محمود خان	514-50-078980	54سال	A/82 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
327	85	شاہ ہارون	محمد شریف	518-81-191346	4سال	مکان نمبر 34-A عمر فاروق ٹاؤن تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
328	85	محمد رشید	محمد شریف	518-89-428365	29سال	مکان نمبر 34-A عمر فاروق ٹاؤن تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
329	85	محمد عارف	عزیز الرحمن	514-92-135779	28سال	A/30 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
330	85	سجاد احمد	شاہ ہارون	518-80-477536	22سال	مکان نمبر 34-A عمر فاروق ٹاؤن کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
331	87	محمد اشرف	غلام قادر	510-90-313083	40سال	A/21 عمر فاروق ٹاؤن تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
332	89	محمد عارف مرزا	محمد حسین مرحوم	232-52-147712	50سال	140 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
333	90	اختر حسین	عبدالعزیز	203-52-436541	51سال	کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
334	91	محمد ہارون	مقرب خان	514-29-053749	73سال	A/18 عمر فاروق کالونی تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
335	93	سرتاج احمد	عبدالقیوم		26سال	مکان نمبر 289 تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
336	94	محمد طارق	ولایت خان	510-57-177321	44سال	14A عمر فاروق کالونی کراچی کینٹ تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی
337	95	محمد انور	مکرم الہی	514-52-036431	50سال	13-A عمر فاروق ٹاؤن تحصیل کراچی جنوبی ضلع کراچی جنوبی

17/36

THE KARACHI ELECTRIC SUPPLY CORP., LTD.

SADDAR ZONE, HANDICRAFT BLDG, A. HAROON ROAD.

ELECTRICITY BILL

[illegible] 219096 & 210704 Billing Office Tel: 524195

[illegible] All Billing complaints to be referred at the above address.

MR [illegible] QADIR
[illegible] FAROOQ TOWN KALA PUL KARACHI

14/00[illegible]

ARC	MD	TARIFF
	H	A1-R

[illegible]	CONSUMER NUMBER	BILLING MONTH	ISSUE DATE
[illegible] 11 [illegible]	AL7[illegible]	JUL / AUG	[illegible]-08-86

DUE DATE
10-09-86

[illegible]	CURRENT	PREVIOUS	UNIT CHARGED
[illegible]	275	2	223

TO AVOID LATE PAYMENT SURCHARGE SETTLE THIS BILL WITHIN DUE DATE

[illegible]	[illegible]	GOVT. TAX	NET PAYABLE WITHIN DUE DATE	LATE PAYMENT SURCHARGE	GROSS PAYABLE AFTER DUE DATE
7[illegible]	3.00	5.26	95.83	9.06	104.94
				ARREARS AS ON	
				MISC. CHARGE	
ROUNDED TO RUPEE			96.00	← TOTAL →	105.00

E.&O.E.

Acknowledgement of payment by cheque is subject to realisation of the proceeds.

Deposited into authorised Bank Branch for Credit K.E.S.C. Collection Account

DATE B.NO. M/C NO. AMOUNT

SERAJSONS KARACHI

-: PAKISTAN RAILWAYS :-

Divisional Office,
Karachi.

NO.561-W/259/Pt-IV/LM. DATED:- 22/04/2003.

The Dy:Director/W.II,
Government of Pakistan,
Ministry of Railways
(Railway Division),
Islamabad.

SUB:- RAILWAY LAND ILLEGALLY OCCUPIED PRIOR TO 1985.

.....

Ref:- your letter No.W.II/98-1A/2(i) dated 10-04-2003.

......

With reference to your letter cited above, the desired information, regarding Railway Land under Illegal occupants, prior\after to 1985. And area available for Commercial exploitation, submitted for your kind information please.

DA/ Statement.

For Divisional Superintendent,
Pakistan Railways, Karachi.

Copy to:-

The Director/(RL)/Lahore, with reference to his letter No.459-W/C-Pt-VIII/TRL dated 10-04-2003, for information please.

بقیہ اگلے صفحہ پر

- : (2) : -

1.	2.	3.	4.	5.	6.
13.	Umer Colony.	2340	26.57	Prior.	The encroachment is between Thaneser Halt and Departure Yard on up side main line the Railway has decided to retain 150' ft wide strip for future requirement.
14.	Umer Farooq Town.	252	5.52	"	The encroachment is between New Kalapul & Old Kalapul the Railway has decided to retain 100' ft wide strip for future requirement.
15.	Land b/w Kalapul to Landhi(Up line).	2571	36.186	After	The encroachment is along Railway track and needs to be ~~remain~~ removed for future requirement.
16.	Land b/w Landhi to Kalapul.(DN line).	1115	8.318	After	The encroachment is along Railway track and needs to be removed for future requirement.
17.	Machar Colony.(KCR).	490	10.08	"	This is on one site of WAN Station the encroachment is thickly populated may be leased to occupants, leaving 50' ft strips from last Railway track (Abandoned) to KPT, leading.
18.	Layari.	279	4.257	Prior	Encroachment is along KCR it needs to be removed.
19.	Scattered ench:along KCR.	549	3.485	After.	It needs to be removed.
20.	University Station.	310	7.43	"	This is along K.C.R. it needs to be removed.
21.	Moosa Colony.	~~328~~ 74	0.779	Prior	This is away from Railway Track in FB Area may be leased out to the occupants.
22.	Landhi Korangi Sec:	294	26.90	After	This may be leased out to the occupants leaving 100' ft strips from track.
23.	Near Jumma Goth.	180	20.30	"	It needs to be removed.
24.	Assembly Yard Jumma Goth.	156	35.50	"	It needs to be removed.
25.	Future Colony Landhi.	815	19.34	"	The part of the encroachment is agreed to be surrendered may be leased out to the occupants the remaining needs to be removed.

86
-95

OFFICE OF THE DEPUTY COMMIS[...]ACHI SOUTH
NO:DC(S)/GB/3685/95, Ka[...]
To

1. The Commander, [...]achi
(Through Representative)
2. The M.D., KW&SB, Karachi
(Through Representative)
3. The D.S. Railways, Karachi
(Through Representative)
4. The Cantt. Executive Officer,
Karachi Cantt. Board
5. The General Manager (Operation)
Sui Southern Gas, Karachi
6. The Chief Engineer, KESC
Karachi.
7. The SDM Saddar
8. The ASP Saddar
9. The Delegation of
Umar Farooq Town

KARACHI CANTONMENT BOARD
1296
15-5-95

Subject: UMAR FAROOQ TOWN-P.M. DIRECTIVES

A delegation of Umar Farooq Town met the Prime Minister of Pakistan on 26.04.95 at foundation laying ceremony of New Kalapul. They requested that Umar Farooq Town consisting of around 400 houses is without water to the extent that the musque is using salt tube well water. Accordingly, the residents/notables of the Umar Farooq Town was called in this office and the following issues were discussed:

i. That a 3" wide pipe line for Umar Farooq Town already stand laid but is disconnected by KWSB and need reconnection.

ii. The houses of the said township are still not regularized.

iii. That there is no gas available for the inhabitants of said Township. (25.5.1995)

While conducting the said meeting it was observed that the presence of all agencies is required to resolve the subject issue and give compliance of the Prime Minister's directive on the subject. Accordingly, a meeting on the subject is being convened in this office on 15.05.95 at 11.00 a.m. 15.6.1995 at 11-00 AM

It is therefore requested to please make it convenient to attend the said meeting on date and time.

DEPUTY COMMISSIONER & D.M.
KARACHI SOUTH

Copy to:

The Secretary to Chief Minister, Sindh

Please add it on the relevant file.

14/5/95

AGENDA TO BE DISCUSSED WITH THE AUTHORITIES OF PAKISTAN RAILWAYS FOR REGULARISATION OF KATCHI ABADI KNOWN AS " UMER FAROOQ TOWN " IN KARACHI CANTT.

****

Transfer Of Railways Land to Cantonment Board Karachi.

1. Land measuring 5.01 Acres belonging to Pakistan Railways is situated within the limits of Karachi Cantonment on which a Katchi Abadi known as " Umer Farooq Town " exists for the last 40 Years. Certain portion of the land, on which the said Katchi Abadi exists, is belonging to Karachi Cantonment Board and a portion thereof to the Railways Department.

2. Karachi Cantonment Board intends to get the Railways Land transferred to Cantonment Board free of cost for regularisation of the said Katchi Abadi in accordance with the policy pronounced by the Federal Government in the term of Government of Pakistan, Ministry of Defence Letters No: 30/54/L/AD(A)/ML&C/79 Dated 15-05-1979 and No: 72/15/Lands/ML&C/86-G Dated 19-01-1988.

3. In this regard a proposal was sent to the Government of Pakistan, Ministry of Defence, Rawalpindi. The ML&C Deptt. has advised that a case for Transfer of Railways Land to Cantonment Board Karachi, free of cost, be taken up with the local Railways Authorities. Consequently to find out a solution of the problem, the following points are of worth consideration :-

(1) As already stated above, the entire Katchi Abadi (i.e. Umer Farooq Town) was not established exclusively on the land belonging to the Pakistan Railways. Part of the Katchi Abadi has been established on land belonging to Railways Department and partly on the Defence Land. The question arises as to how much land is belonging to Railway Department and how much of the Katchi Abadi known as " Umer Farooq Town " is owned by Defence Department. This factor has to be determined before transfer of Railways Land to Karachi Cantonment Board.

Please speak.
10/4/95

Contd...P/2

بقیہ اگلے صفحہ پر

AGENDA TO DISCUSS THE LAND MATTERS WITH THE RAILWAY AUTHORITIES BY THE DML&C KARACHI REGION.

(i) Exchange of 34 acres of Railway land with Defence land.

Defence Department exchanged Defence land with Pakistan Railway measuring 34 acres land belongs to Railway in CLR Survey No.2 near Labour Camp on R. .id Minhas Road, has been handed over to the Defence Department and Defence Deptt: in lieu thereof has given land out of CLR Survey No.40/II and 45/1 to the Railway.

On actual demarcation it has been found that land given by the Railway Authorities is less than 34 acres. More over Provincial Govt. claim .. er the land transferred by the Railway to Defence Deptt: As such Railway Deptt: has been requested by the MEO to prove their ownership which they are avoiding.

(ii) Transfer of Railway land to Cantonment Board Karachi (known as Umar Farooq Town) in the Limit of Karachi Cantt.

Land measuring 5.01 acres belonging to Pakistan Railway is situated within the limit of Karachi Cantonment Board on which a katchi abadi exist in the name of "Umar Farooq Town". Cantonment Board intends to get it transfer to Cantt: Board free of cost for regularization purpose. A proposal was sent to ML&C Deptt: in April, 1993. ML&C Department has advised vide letter dated 21.7.93 that DML&C, Karachi should take up the case of transfer of Railway land to Cantonment Board Karachi free of cost with local Railway Authorities.

P-47
P-49

SINDH KATCHI ABADIS AUTHORITY
KARACHI FIELD OFFICE
GOVERNMENT OF SINDH

No.SKAA/KFO/XEN/2001/172
Date: 19.2.2001

To,

The Executive Officer,
Karachi Cantonment Board,
Karachi

Sub: REGULARISATION OF UMER FAROOQ TOWN, NEAR KALA PUL, KARACHI.

Kindly refer to application dated 26.2.2001 from Mr.Hussain Ali, suspended Councillor, Karachi Cantonment Board on the subject noted above. Copy of application is annexed for reference.

The settlement occupied Pakistan Railways land and your office has made a considerable correspondance with the land owning agency in this regard. You are therefore requested to please forward a copy of each correspondance made with Pakistan Railways for subjected case.

Executive Engineer

Copy to :

1. The Director, SKAA Field office, Karachi for information.
2. Master file.

C.B.R: NO: 26 Dt/ 26-12-91

(13)

26. To consider ML&C Department letter No.42/161/Lands/ML&C/91 dated 17th November, 1991 regarding transfer of Railway land comprising Katchi Abadi known as "Omer Farooq Town" to Cantonment Board, Karachi for the purpose of regularisation of encroachments. The case was moved to the Director, ML&C, Karachi Region, Karachi vide letter No.KCB/TL/Omer Farooq Town/05 dated 3-1-1991 and accordingly the Department has directed that the matter be placed before the Board and on its recommendations a self-contained proposal be sent to the Department through Military Estates Officer, Karachi. The Department has also asked to consider for the exclusion of this area from Karachi Cantonment and management of the same by Railway authorities themselves alongwith other Katchi Abadies that exist on Railway land.

A sum of Rs.7,01,000/00 approximately has been spent on the development works in Omer Farooq Town so far by the Board. A sum of Rs.[illegible],00,000/00 has been provided in the Budget for 1991-92 for this purpose.

All connected papers alongwith site plan of Omer Farooq Town measuring 5.01 acres is put up on the table.

RESOLUTION:

Considered. The ML&C Deptt be requested for taking up the case with the Federal Government for transfer of Railway land to Cantonment Board Karachi free of cost for the purpose of regularisation of encroachment existing in the area. The situation of the land is such that it cannot be excluded from the Cantonment area.

ATTESTED

Assistant Secretary,
Cantonment Board,
Karachi Cantonment.

Hussain Ali

Member Karachi Cantonment Board

Ref: HA/KA/W-3/005-99

Dated: MAY, 19, 1999

The Direcotr,
Kutchi Abadi Authorities,
Sindh - KARACHI.

SUB: REGULARISATION OF KUTCHI ABADI OMER FAROOQ TOWN-RAFIQUEE SHAHEED ROAD, KALA PUL.

Dear Sir,

I would like to draw your kind attention towards the Government policy regarding kutchi abaBies will be regularised which are build before 1985.

The Omer Farooq Town is one of the oldest abadi which is build before partetion of sub continent, and according to Government annoucements our abadi is still not regularised.

Also it is for your information the in the said abadi we have 2 MOSQUE. 1 MIDDLE SCHOOL AND 1 PARK FOR CHILDERNS, and all basic neccessaties i.e. ELECTRICITY, WATER, TELEPHONE AND SEWERAGE are already provided by the concerned departments.

Now, you are humbly requested to consider the application of poor peoples of the said abadi, sympathetie cally and we hope that the abadi will be regularised as soon as possible.

Sincerely yours,

HUSSAIN ALI
Member Karachi Cantonment Board.

Received 19/5/99
DISPATCHED
Sindh Kachi Abadi Authority
Field Office, Karachi.

A/116 Omer Farooq Town Karachi Cantt

SINDH KATCHI ABADIS AUTHORITY
(GOVERNMENT OF SINDH)
KARACHI FIELD OFFICE

NO. SKAA/KFO/XEN/2001/ ~~1010~~ 721 Date: 25-08-2001

To,

The Divisional Superintendent,
Pakistan Railways,
Karachi.

Subject: Regularisation of Umer Farooq Town, near Kalapul, Karachi

Residents of Umer Farooq Town are approaching to this office for regularisation of their possession as katchi abadi. Copy of their presentation is attached. The settlement is situated in Karachi Cantonment area near Kalapul and is reported to have been established on Pakistan Railways land.

In order to regularise this settlement, in accordance with the Government policy, it is essential to have the comments/views of your department with regards to availability of land for regularisation as katchi abadi.

Deputy Director

Copy to:

1. Mr Hussain Ali, House No. A-116, Umer Farooq Town, near Kalapul, Karachi. w.r.t application dated 09-07-2001, for information
2. The Director, SKAA Field Office Karachi for information
3. Master file.

عمر فاروق ٹاؤن لیز کمیٹی

رفتی شہید روڈ کالا پل کراچی

حوالہ نمبر 012

تاریخ 29.08.2001

بخدمت جناب عمر اصغر خان صاحب
وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی
حکومت پاکستان
اسلام آباد

جناب عالی،

مؤدبانہ التماس ہے کہ ہماری آبادی "عمر فاروق ٹاؤن" کراچی کی قدیم ترین کچی آبادیوں میں سے ایک ہے اور حکومت کی اس پالیسی کے مطابق جس میں 1985ء سے قبل کی کچی آبادیوں کو (Regularise) کرنے کا اعلان کیا گیا ہے مذکورہ آبادی (Regularise) کئے جانے کی مستحق ہے۔

اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کے درمیان کی گئی مراسلت کی فوٹو کاپیاں اس درخواست کے ساتھ منسلک ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ ہماری درخواست پر ہمدردانہ غور فرمائیں گے اور "عمر فاروق ٹاؤن" کو (Regularise) کئے جانے کے احکامات صادر فرمائیں گے۔ جناب کی عین نوازش ہوگی۔

شکریہ

درخواست گزار
اراکین عمر فاروق ٹاؤن لیز کمیٹی
اہل علاقہ

Received by:

Tel: 5660793

Hafiz Hussain Ali

Member Assessment Committee
Karachi Cantonment Board

Date 12-9-200,

محترم جناب ایگزیکٹیو آفیسر
کراچی کنٹونمنٹ بورڈ

AS
R. take necessary action and report.
14/9.
CEO.

جناب عالی! - عنوان عمر فاروق ٹاؤن رفیق شہید روڈ کراچی کینٹ کا سروے

بحوالہ میرے خط مورخہ 19 3/2001 جس میں مندرجہ بالا علاقے کے سروے کے سلسلے میں عرض کیا تھا۔ لیکن اتنا عرصہ گزر چکا ہے مگر اب تک سروے ہوا اور نہ ہی کوئی سروے رپورٹ تیار کی گئی۔

آپ سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی چیف ایگزیکٹیو اور صدر پاکستان کے احکامات کے تحت اس علاقے کا سروے کروا کر مشکور ہونے کا موقع دیں۔

والسلام

12/9

حافظ حسین علی
ممبر اسیسمنٹ کمیٹی
کراچی کنٹونمنٹ بورڈ

A/T16 Umer Farooq Town Rafique Shaheed Road Karachi.

Capt. Haleem A. Siddiqui
EX-MEMBER NATIONAL ASSEMBLY

Karachi, February 26, 2002

Mr. Dewan Mohammad Yousuf Farooqi
Minister for Indusries, Labour and Transport
Government of Sindh
Sindh Secretariat
Karachi

Dear Mr. Dewan Farooqi,

السلام علیکم

I hope this letter will find you in the best of health and spirit.

I am forwarding herewith a self-explanatory application from the Khidmat-e-Khalq Society along with copies of the relevant documents in connection with the enlisting of Umer Farooq Town as Katchi Abadies, which is situated near Kalapul. This locality is about 54 years old and the residents are duly registered on the voters list, they have legal electricity / gas / telephones / water connections, and I had the opportunity to represent them during the two terms of my election as Member National Assembly. But unfortunately this locality was not enlisted as Katchi Abadies by the concerned Authorities so far.

Therefore, it would be highly appreciated if the case of registering this old locality of Umer Farooq Town as ***pre 1985 Katchi Abadi*** is considered favourably so that this Abadi may also be regularized like other Katchi Abadies and the inhabitants may get relief in this regard.

With best regards,

Yours truly,

Capt. Haleem A. Siddiqui

O/c

2ND FLOOR, BUSINESS CENTRE, MUMTAZ HASSAN ROAD, KARACHI-74000, PAKISTAN
Tel off : (92-21) 2417933 Res : 5887952,5897016 Fax off : 2414492 Res : 5889692

PLEASE EXAMINE & [illegible] T UP THE LEGAL POS[illegible]ON.

MINISTER L.G
4/4
DATED 14.[illegible].02

To

Mr. Dewan M. Yousef Farooqui
Provincial Minister for Transport, Local bodis
Housing and Town Planing and Katchi Abadis
Sindh Secretariat
Karachi.

Subject: APPOINTMENT FOR A MEETING

Respected Sir.

We the inhabitants of Umer Farooq Town, are working for the regularization of our area. For this cause we hardly need your kind attention and assistance.

Kindly give us an appointment for a short meeting that we can briefly describe our opinion in front of you.

The agenda of our meeting is given below:-

1) Including the name of UMER FAROOQ TOWN in the master list of Katchi Abadis (Map of UMER FAROOQ TOWN is enclosed).

2) Four to five decades before this very area was called by the name of supply road and S.D road

3) In 1978,79 it was called by the name of "Dilawar Shah Colony" and after the year [illegible] the inhabitants of this area decided to name our katchi abadi as "Umer Farooq Town".

4) The record of all development work of said town is present in the master file of Cantonment Board Karachi.

5) Correspondence between cantonment board and Pakistan Railway on the subject of acquiring the land free of cost for regularization of this area has been going on for the last 12 years

6) In 1985-86 Electricity was Provided to this area by K.E.S.C.

7) There are two Mosques, one Public Park and a Lower Secondary School in block (A) and one Mosque in block (B) of "Umer Farooq Town".

So we the inhabitants of "Umer Farooq Town". Request you to take a favourable consideration on our case and kindly take a prompt action so that our area should be declared as a Pre 1985 Katchi Abadi. and in near future we may get help in the process of regularization.

An early response will be highly appreciated

4318
5/4/2002

[illegible]
16/3/2002

Thanking you

Truely yours,
HAFIZ HUSSAIN ALI
Ph: 5660793

PS/Secy/[illegible], [illegible] & K.A Deptt.
No. [illegible] Date [illegible]
5/6/4

THE INHABITENTS OF UMAR FAROOQ TOWN

Represented by: WAQAR AWAN
36, Umar Farooq Town,
Rafiqwee Shaheed Road, Kalapul,
KARACHI
Tel: 521 1154

March 14, 2003

The Executive Officer,
Karachi Cantonment Board,
Sarwar Shaheed Road,
KARACHI

Subject:- **REMINDER FOR SURVEY**

Dear Sir,

We submitted a file containing relevant documents with the map of our area requesting you to verify the Survey. Prior to this Mr. Hussain Ali (the suspended Councilor of the Karachi Cantonment Board, Ward No. 3) had submitted an application in consonance with directives of the Chief Executive Gen. Pervaiz Musharraf regarding Katchi Abadis existing in Cantonment Areas. However, no action was taken on the application.

Now that we are approaching the Sui Gas Company for Gas Connection in the Area we have to meet their requirement of the map of the Area duly verified by the Karachi Cantonment Board.

We, therefore, appeal to you to kindly take necessary steps to verify our Survey in order to give relief to our sufferings.

Your positive steps will bring cheer in our lives.

With regards.

Yours truly,

Waqar Awan
For and on behalf of the Inhabitants of Umer Farooq Town

17.03.2003

AL-AWAN EDUCATIONAL SOCIETY (Regd)

36 -UMER FAROOO TOWN RAFIQUEE SHAHEED ROAD KALA PUL KARACHI

Dated 17-09-2003 Ref 104

Divisional Superintendent
Pakistan Railway
Karachi

R 17/9/03

Subject:- N.O.C and demarcation of Umar Farooq Town. Rafique Shaheed Road Kala Pul, Karachi

R/Sir,

It is requested that our Katchi abadi Umar Farooq Colony is situated on land belonging to your department covering an area of 3.52 (Approx) since 1978 with documentary proof.

As Pakistan Railway & Sindh Katchi abadi Authority prepared a list of Katchi abadi and said Katchi abadi is included in this list - (Copy enclosed).

Now-a-days, joint-demarcation is under process with your department. It is requested that please issue order for demarcation of this settlement - and matter be finalized for regularization

R/Sir,

we are very poor person and waiting for kind action with your golden hands,

R/Sir

we hope you will do best for us

With thanks

General Secretary
Al-Awan Educational Society
Umer Farooq Town
Kala Pul, Karachi

To,

The Divisional Superintendent,

Pakistan Railways,

Karachi Cant.

Dated: 27.01.05

Subject: APPLEAL FOR JOINT DEMARCATON /SURVEY OF UMER FAROOQ TOWN

Respected sir,

I hope this application will find you in the best of health and spirit .Prior to this application I had submitted an application in your office containing relevant documents on 17/09/2003 (photo enclosed).

Now once again I repeat the same request that our katchi abadi Umer Farooq Town is situated on lar belonging to your department and Karachi cantonment board.(correspondence between Pakistan railways a K.C.B had taken place in the past decade). We got the survey of the area on our own expenses.(photo copy enclosed).

Now a days joint demarcation is under process and settlements are expected regarding regularizatio Therefore it would be higily appreciated if case of regularization of this old locality Umer Farooq Town is considered favorably. We appeal that pleas issue order for demarcation of Umer Farooq Town and matte finalized,

Your, positive steps will bring cheer in our lives.

Thanking you

Truly yours

WAQAR AWAN

General Secretary
Al-Awan Educational Society
Umer Farooq Town
Kala Pul, Karachi

☎ : 5211154
Representative Of The Inhabitants Of Umer Farooq Town

الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ہزارہ کالونی محلہ عمر فاروق ٹاؤن رفیقی شہید روڈ کالاپل کراچی

مورخہ 09.02.05

محترم جناب وسیم اختر صاحب

مشیر بلدیات حکومت سندھ

کراچی

Submit report with all factual position

DG/SKAA

ASIF AKHTAR
Advisor to Chief Minister Sindh
For Local Govt. Katchi Abadies &
Special Development Department

عنوان: درخواست برائے ریگولرائزیشن/لیز ہزارہ کالونی محلہ عمر فاروق ٹاؤن

جناب عالی

ہم اہلیان ہزارہ کالونی محلہ عمر فاروق ٹاؤن گزشتہ کئی سال سے اپنی کالونی کو ریگولرائز کروانے کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔ ہمیں باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حال ہی میں پاکستان ریلوے اور سندھ کچی آبادی اتھارٹی نے کالاپل سے ملحقہ کچی آبادیوں کا مشترکہ سروے (Joint Survey) کیا ہے اور ان کچی آبادیوں کی ریگولرائزیشن کا فیصلہ جلد ہی متوقع ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آجکل شہری حکومت کی جانب سے مختلف کچی آبادیوں میں لیز کے کاغذات تقسیم ہورہے ہیں۔

ریلوے نے اس آبادی کو 1985ء سے قبل کچی آبادی بھی تسلیم کیا ہے۔ بدقسمتی سے سندھ کچی آبادی اتھارٹی کی ماسٹر لسٹ (Master List) میں عمر فاروق ٹاؤن کا نام شامل نہیں ہوسکا۔ اس میں بھلا مکینوں کا کیا قصور؟ ہم نے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے علاقے کا پرائیویٹ سروے کروا رکھا ہے (کاپی منسلک ہے) لہٰذا آنجناب سے گذارش ہے کہ عمر فاروق ٹاؤن کی لیز کیلئے بھی احکامات صادر فرمائیں۔

جناب کی عین نوازش ہوگی۔

شکریہ

العارض

وقار اعوان

General Secretary
Al-Awan Educational Society
Umar Farooq Town
Karachi

ہزارہ کالونی محلہ عمر فاروق ٹاؤن رفیقی شہید روڈ کالاپل کراچی

کچھ الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی کے بارے میں

الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی ایک فلاحی تنظیم ہے جو خالصتاً غیر سیاسی بنیادوں پر قائم ہے۔ کالا پل کے نزدیک کچی آبادیوں کا سب سے اہم مسئلہ تعلیم ہے، اس شعبہ میں عوام کی بلا امتیاز خدمت کیلئے تنظیم کی داغ بیل ڈالی گئی۔ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ہی تعلیمی اداروں میں لائبریریاں، دستکاری کے مراکز اور خطاطی کی تربیت کا بھی اہتمام موجود ہے۔ وقارالاسلام سیکنڈری اسکول عمر فاروق ٹاؤن میں قائم ہے جبکہ ایورگرین لوئر سیکنڈری اسکول اختر کالونی سیکٹر E میں واقع ہے، وقارالاسلام پرائمری اسکول کیمپس II جونیجو ٹاؤن میں واقع ہے۔ الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی سماجی خدمات اور فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے، اپنے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مستحق طلبہ کو مفت تعلیم اور مفت کورس فراہم کئے جاتے ہیں۔ اعلیٰ قابلیت کے حامل طلبہ کو خصوصی وظائف دئے جارہے ہیں، محکمہ صحت کی مختلف مہمات مثلاً پولیو ویکسینیشن اور حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے موقع پر اہل محلّہ کو وقارالاسلام اسکول میں آکر ان سہولیات سے مستفید ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ تنظیم نے 2005ء کے زلزلہ زدگان کیلئے کثیر تعداد میں امدادی سامان جمع کیا اور متاثرہ علاقوں میں ایک ٹیم بھیج کر خدمات سرانجام دیں۔ زلزلہ زدگان بچوں کو اپنے تعلیمی اداروں میں ترجیحی بنیاد پر داخلے فراہم کئے اور مفت تعلیم کا بندوبست کیا۔

حکومت پاکستان نے 1985ء سے قبل کی آبادیوں کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کیا تھا مگر ریلوے اراضی پر قائم کچی آبادیوں کی ابھی تک مالکانہ حقوق نہیں ملیں ہیں۔ تنظیم اپنے علاقے کی لیز کیلئے کوشاں ہے اور مختلف سرکاری اداروں مثلاً پاکستان ریلوے، کراچی کنٹونمنٹ بورڈ اور سندھ کچی آبادیز اتھارٹی وغیرہ کے ساتھ تنظیم کی مراسلت اور گفت وشنید عرصہ دراز سے جاری ہے، دوسری طرف ان آبادیوں کے تحفظ کیلئے آل پاکستان الائنس برائے کچی آبادیز کراچی ڈیویژن کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ تنظیم کی معاونت اور مشاورت سے اہل محلّہ نے فنڈ جمع کرکے اپنے علاقے کا پرائیویٹ سروے کروایا ہے اور اب اہل علاقہ کیلئے آبادی کا نقشہ بطور دستاویز موجود ہے۔ علاقے کی لیز کے ضمن میں تنظیم کی مشاورت سے مثالی پیش رفت ہوئی ہے اور توقع ہے کہ یہ علاقہ (عمر فاروق ٹاؤن) جلد ہی لیز ہوجائے گا۔ تنظیم فراہمی ونکاسی آب کے منصوبوں پر بھی کام کررہی ہے اور مختلف سرکاری محکموں کے افسران سے اس سلسلے میں گفت وشنید جاری ہے۔

تنظیم مختلف سماجی تقاریب کے موقع پر وقارالاسلام اسکول کے وسیع ہال کو بطور کمیونٹی سینٹر بھی استعمال کرتی ہے اور اہل علاقہ اس درس گاہ کو اپنا مرکز قرار دیتے ہیں۔ مستقبل کے اہداف میں شامل ہیں تعلیم بالغان کے مرکز کا قیام، دستکاری اور صحت کے مراکز کا قیام، سماجی مسائل کے حل کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا، رفاعی کمیٹی کا قیام جو مصیبت زدگان کی مالی معاونت کرسکے اور فراہمی ونکاسی آب کے منصوبوں کی پیش رفت۔

تنظیم کو دی ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور اربن ریسورس سینٹر کی معاونت بھی حاصل ہے، نیز اربن ریسورس سینٹر کے تعاون سے ہاؤسنگ رائٹس کے بین الاقوامی ادارے (COHRE) کے نمائندے کینتھ فرینڈس اور ACHR کے نمائندے مسٹر مورس کو جبری بیدخلی کے خدشات سے آگاہ کرنے کا موقع ملا۔

عہدیداران الاعوان ایجوکیشنل سوسائٹی

حاجی گلاب خان اعوان ـــــ (چیئرمین)
حاجی ولی محمد اعوان ـــــ (صدر)
وقار اعوان ـــــ (جنرل سیکریٹری)
نیاز محمد ـــــ (فنانس سیکریٹری)
محمد رفیق ـــــ (جوائنٹ سیکریٹری)

ممبران مجلس عامہ

نیاز محمد — افتخار احمد
وقار اعوان — محمد ارشاد
محمد رفیق — محمد ایوب

سندھ میں بھی پنجاب کی طرح کچی آبادیوں کی کٹ آف ڈیٹ بڑھائی جائے

☆ حکومت پنجاب نے 20 اکتوبر 2007ء کو پنجاب کچی آبادی ترمیمی آرڈیننس 2007ء جاری کیا ہے۔

☆ اس آرڈیننس کے تحت پنجاب میں تمام کچی آبادیاں جو 31 دسمبر 2006ء تک قائم تھیں انہیں تسلیم کرلیا گیا ہے اور لیز دی جارہی ہے۔

لہذا حکومت سندھ سے مطالبہ ہے کہ سندھ میں بھی اسی طرح کچی آبادیوں کی
تسلیم شدہ تاریخ یعنی کٹ آف ڈیٹ جو 23 مارچ 1985ء ہے
اس میں توسیع کر کے 31 دسمبر 2006ء کردی جائے
جیسا کہ حکومت پنجاب نے کیا ہے۔

تحفظ آبادی نیٹ ورک

Rs.50